

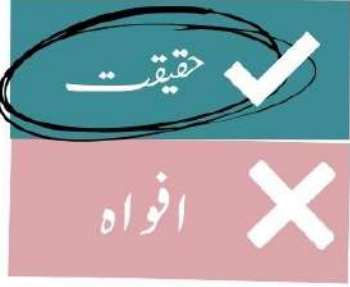
ہینڈ ڈرائز کو وڈ-19 کو ختم کرنے یا پھیلانے میں موثر نہیں ہے۔



ہینڈ ڈرائز کو وڈ-19 کو ختم کرنے کے حوالے سے بلکل بیکار ہے۔ ہو سکتا ہے اس بات کا کوئی بھی ثبوت موجود نہ ہو کہ کرونا وائرس کو ختم کرنے میں ہینڈ ڈرائز مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی طرح گرم موسم بھی کرونا وائرس کو ختم نہیں کرتا۔ بلکہ ہینڈ ڈرائز کا غنیر معمولی استعمال مساموں اور جلد کو متاثر کر سکتا ہے۔ معروف ماسیکروبیا لوجسٹ ڈاکٹر ڈیوڈ ایل ویسبر نے تصدیق کی ہے کہ داسش روسز میں ہینڈ ڈرائز کا استعمال کرنا وائرس کو ختم کرنے یا پھیلانے میں معاون ثابت نہیں ہوتا۔

کرونا وائرس سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنے ہاتھوں کو بات آمدگی سے الگو حاصل پر مبنی ہینڈ جیل سے صاف کریں یا انہیں صابن اور پانی سے مسلسل دھوئیں۔ اپنی ہتھیلیوں کو پانی سے دھونے کے بعد تولیوں یا گرم اسیئر ڈرائز کے استعمال سے اچھی طرح خشک کر لیں۔

ذریعہ: ڈی بی او ایچ او



کورونا وائرس (کو وڈ-19) سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں



دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے



گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں



کو وڈ-19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں



اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غنیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے



خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں



اگر آپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں



گھر سے باہر غنیر ضروری سماجی روابط اور رشتہ داری جگہوں پر جانے سے گریز کریں

سوچنے یا ٹکنے کی نئی ویکسن کا مقصد کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنا ہے۔

ایک حالیہ مشاہدے کے مطابق، کورونا وائرس کے خلاف ویکسینیشن کے عمل کو یقینی بنانا بہت ہی کامیاب تجربہ رہا ہے، جس نے عالمی سطح پر اپنے پہلے سال میں 20 ملین جانیں بچائیں اور اس وبائی مرض سے مرنے والوں کی تعداد کو 63 فیصد تک کم کیا۔ ویکسینز کی مختلف سٹائٹس مفید ضرورت ثابت ہوئیں ہیں تاہم وہ وائرس کو ایک فرد سے دوسرے فرد تک منتقل ہونے سے روکنے میں ناکام رہی ہیں۔

سارک کووڈ-2 وائرس جیسے جیسے پھیلتا ہے یہ اپنی ہیئت تبدیل کرتا جاتا ہے۔ اس نے اسے ہمارے ناز و ازل سے آگے بڑھنے میں مدد کی ہے۔ ایک بار جب ہم انفیکشن سے صحت یاب ہوتے ہیں تو ویکسین کی وجہ سے پیدا ہونے والی قوت مدافعت صحیحیابی کے عمل میں استعمال ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم وبائی مرض کے تیسرے سال کی ایک اور لہر سے 5 کے درمیان میں ہیں، جس کے نتیجے میں ہماری قوت مدافعت میں مختصر وقت کے لئے مثبت تبدیلی آتی ہے۔ مستقبل میں کورونا وائرس کی مزید لہریں بھی متوقع ہیں۔



ذریعہ: ای این این

کورونا وائرس کی مختلف لہروں کے سبب گرتی ہوئی قوت مدافعت کو بحال کرنے اور مزید بہتر کرنے کے لئے ویکسین بنانے والے طبی ماہرین بھی ویکسینز میں حیدت لارہے ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف سائنسدان ایک منفق نقطہ نظر اختیار کر رہے ہیں، جس سے ناک کے اسپرے یا کیپول کے ذریعے ویکسین شامل کی جا رہی ہیں جو زیادہ طاقتور قوت مدافعت رکھتی ہوں گی۔ اس ضمن میں انسٹی ٹیوٹ لائیز من، ناک اور گلے کی پرت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

آپ کو بار بار کووڈ-19 کی بوسٹر ٹائٹس لینے کی ضرورت کیوں ہوگی؟

کووڈ-19 جیسی عالمی وبا کا مقابلہ کرنے کے لئے بڑی تیزی سے متعدد طاقتور ترین ویکسینز تیار کی جاتی رہی ہیں۔ میڈیکل ٹرانز فیز 3 کے دوران ایم آر این اے ویکسین میں انفیکشن کو روکنے کی 95.94 فیصد تک افادیت موجود تھی۔ ویکسین کے رول آؤٹ کے بعد پوری دنیا سے حاصل ہونے والے مختلف شواہد کی بنیاد پر اس بات کی تصدیق ہوئی کہ ایم آر این اے ویکسین نے انفیکشن کے خلاف 90 فیصد تک تاثیر دکھائی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ وائرس کی ہیئت میں تغیرات اور مختلف لہروں نے ویکسین کی انفیکشن اور اس کی منتقلی کو روکنے کی صلاحیت کو چیلنج کیا ہے۔

آپ کو ہسپتال میں داخلے اور جان کے ضیاع سے بچانے کے لئے ایم آر این اے ویکسین کی پرائمری تاثیر، وائرس کے مختلف تغیرات اور لہروں کی بدولت کم ہو رہی ہیں۔ اومیکرون کے مختلف ذیلی وائرسز نے ویکسین کی تاثیر کے دورانیے کو کم کر دیا ہے۔ جب لوگ کورونا وائرس اور اس کے تغیرات کا مختلف اعداد و شمار کے لحاظ سے جائزہ لیتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں، کہ اگر ویکسینز آپ کو ابتدائی انفیکشن سے زیادہ لمبے عرصے تک محفوظ نہ رکھ سکیں تو کیا ہوگا، تو لہذا صرف ابتدائی ویکسین لینے سے آپ کی حفاظت یقینی نہیں ہو جاتی۔



ذریعہ: ٹائم

یہ بات ہر ایک کو سمجھنا چاہیے کہ صرف ابتدائی ویکسین حاصل کر لینا اور اس کو پھر حتی حفاظت سمجھ لینا زندگی کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم معاشرے کو مختلف اقسام کی ویکسینز کو حاصل کرنے کی بجائے مناسب اقسام کی ویکسینز کا استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک متبادل کے طور پر یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ مستقبل مترب میں ویکسینز کی متعدد بوسٹر ٹائٹس ہمارے مدد کرنے والی ہیں اور ہمیں ان کے فوائد کا ادراک بھی ہوگا۔

0 فیصد کل آبادی کی عکاس ہے۔



ویکسین کی کم از کم ایک
ڈوز لینے والے افراد

64%

مکمل ویکسین شدہ افراد

59%

بوسٹر ڈوز لینے والے افراد

16%



میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا / سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ، کراچی، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)، لبرٹی مارکیٹ چیکر، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب، حیدرآباد، سندھ
خیبر پور	گٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گٹ، خیبر پور، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد، پشاور، کے پی
مردان	چغتائی لیب، مردان پوائنٹ، شمس روڈ، مردان، کے پی
ہری پور	ایکسل لیبر، ٹی ایم اے پلازہ مشاپ نمبر 6، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب، کے پی
لاہور	شوکت خانم میموریل ہسپتال، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن، لاہور، پنجاب
ملتان	نشر ہسپتال، نشر روڈ، جسٹس حامد کالونی، ملتان، پنجاب
راولپنڈی	آرمنڈ فور سز انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ لوجی، ریش روڈ، سی ایم ایچ کمپلیکس، راولپنڈی، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بھادر آباد، وحدت کالونی، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس)، امبور، مظفر آباد، آزاد کشمیر
گلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، اسپتال روڈ، گلگت، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں

COVID-19 Health Advisory Platform